Regd No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

۹ جمادی الاول ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۱ نبوت ۱۳۳۸ ہش | ۱۱ نومبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۶۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت اعصابی بے چینی اور ضعف کے باعث ناساز رہی اسوقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

ربوہ ۱۰ نومبر۔ بوقت دس بجے صبح۔

کل دن بھر حضور کی طبیعت بوجہ اعصابی بے چینی اور ضعف خراب رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا ہمارا قادر خدا اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفاء عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ بوقت دس بجے صبح۔ ربوہ ۱۰ نومبر ۵۹ء)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۰ نومبر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل نسبتاً بہتر رہی ـــــ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ÷

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ)

خوش آمدید و الوداع کی مشترک تقریب

ربوہ ۱۰ نومبر۔ مورخہ ۸ نومبر ۵۹ء بروز اتوار بعد نماز عصر محلہ دار الصدر جنوبی کی ذیلی تنظیم کی طرف سے کمیٹی دوم تحریک جدید میں خوش آمدید و الوداع کی ایک مشترک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب مبلغ اسلام مکرم مولوی احمد رشید صاحب آف مالابار کو ان کی پہلی بار تشریف آوری پر خوش آمدید کہنے کیلئے اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری کو اعلائے کلمہ اسلام کی غرض سے دوسری بار عازم مغربی افریقہ ہونے پر الوداع کہنے کی غرض سے منعقد کی گئی تھی۔ تقریب کا آغاز مکرم جناب حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال تحریک جدید کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مبلغ لائبیریا مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب صدر محلہ دار الصدر جنوبی نے ہر دو مبلغین اسلام کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں ہر دو مبلغین نے اپنی جوابی تقریروں میں اہل محلہ دار الصدر جنوبی کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی۔ آخر میں صاحب صدر مکرم جناب حافظ عبدالسلام صاحب نے دعا کرائی۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ایک احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی

مکرم گلزار احمد صاحب راجپوت چنیوٹ کے بھائی مکرم عبدالغفور صاحب زاہد نے امسال ایم بی بی ایس کے فائنل امتحان میں ۱۰۱۷ نمبر حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس خوشی میں گلزار احمد صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں کہ ان کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت ثابت ہو۔ (مینیجر الفضل)

تہران میں صدر محمد ایوب خاں کا شاہانہ استقبال

پاکستان کے سربراہ آج ایرانی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے

تہران ۱۰ نومبر صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ایران کے دس روزہ دورے پر کل تہران پہنچے تو ان کا شاہانہ استقبال کیا گیا۔ جب ان کا وائیکونٹ طیارہ (جس کی حفاظت کے لئے ایرانی لڑاکا طیاروں کا ایک دستہ سرحد سے ہی ہمراہ ہو گیا تھا) مہرآباد کے ہوائی اڈے پر اترا تو اکیس توپوں سے ان کو سلامی دی گئی۔ جب آپ طیارے سے باہر آئے تو سب سے پہلے شہنشاہ ایران نے آگے بڑھ کر ان سے مصافحہ کیا۔ بعد میں شہنشاہ نے ان کا تعارف کابینہ کے وزیروں تینوں قسم کی فوجوں کے کمانڈر انچیفوں سفیروں اور اعلیٰ فوجی اور سول افسروں سے کرایا۔

صدر پاکستان کے ہمراہ ان کے وزیر داخلہ لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزارت خارجہ کے چند افسر اور ان کا ذاتی عملہ بھی تہران آیا ہے۔ صدر ایوب خاں کی پذیرائی کے لئے ہزاروں لوگ بھی ہوائی اڈے پر جمع ہو گئے تھے۔ جب شہنشاہ ایران نے صدر پاکستان سے مصافحہ کیا تو ان لوگوں نے خوشی سے تالیاں بجائیں اور پرجوش نعرے لگائے بعد میں صدر پاکستان نے شاہی خاندان کے افراد۔ سفیروں اور وزیروں سے باتیں کیں۔ ایرانی فوج کے چاق و چوبند سپاہیوں کے

(باقی ص ۸ پر)

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت کافی دنوں سے اعصابی تکلیف کے باعث ناساز چلی آرہی ہے۔ اب اعصابی تکلیف کے ساتھ ساتھ عارضہ قلب کی شکایت بھی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

درخواست دعا

جماعت احمدیہ غانا مغربی افریقہ کے جنرل سکرٹری مکرم جناب نور احمد صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ وہ اپنے ایک مکتوب میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کی جائیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

"اسلام اور انشورنس" پر ایک قیمتی مقالہ

مورخہ ۱۱/۱۲ بروز بدھ بوقت چار بجے شام ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ کے کیمسٹری تھیٹر میں اکنامکس سوسائٹی کے زیر اہتمام مکرم جناب ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنا مقالہ زیر عنوان "اسلام اور انشورنس" پڑھیں گے

صاحب ذوق حضرات سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں۔ (سکرٹری)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۹ء

دُنیا کا امن

روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف نے "انقلاب اکتوبر" کی بیالیسویں سالگرہ کے موقع پر کریملن میں استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر میں مستحکم بنیادوں پر امن قائم کرنے کی غرض سے روس اپنی فوج توڑنے کے لئے تیار ہے۔

یہ خبر جو ایجنسی فرانس نے دی ہے کُل طور پر ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

"ماسکو ۸ نومبر ماسکو ریڈیو کی اطلاع کے مطابق روس کے وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے روس کے "انقلاب اکتوبر" کی بیالیسویں سالگرہ کے موقع پر کریملن میں ایک استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں مستحکم بنیادوں پر امن قائم کرنے کی غرض سے روس اپنی فوج کو توڑنے کے لئے تیار ہے اس سے قبل روسی وزیر اعظم نے ریڈ سکوئر میں روسی فوج کی پریڈ دیکھی آپ نے استقبالیہ میں روسی فوج کی طاقت اور جن ہتھیاروں سے وہ لیس ہیں۔ ان کی تعریف کی۔ روسی وزیر اعظم نے کہا ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے لیکن اس کے باوجود عالمی امن کی خاطر ہم اپنی فوج کو توڑنے کے لئے تیار ہیں۔

روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف نے کہا کہ اگر تمام دوسرے ممالک تخفیف اسلحہ سے متعلق ہمارے منصوبے کی حمایت کریں تو روسی فوج کو توڑا جا سکتا ہے وزیر اعظم روس نے کہا کہ دنیا کے تمام ممالک میں امن اور دوستی ہونی چاہیئے یہ دوستی صرف سوشلسٹ ممالک کے درمیان نہیں بلکہ تمام ممالک کے درمیان ہونی چاہیئے۔

خروشیف نے روسی کمیونسٹ پارٹی اور اس کے اراکین کی روس میں کمیونزم کو مستحکم کرنے کے سلسلہ میں تعریف کی۔

اس تقریب میں جو غیر ملکی سفیر موجود تھے۔ مسٹر خروشیف نے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا وہ بین الاقوامی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تمام کوششیں بروئے کار لائیں۔ تاکہ آئندہ تصادم اور لڑائیوں سے بچا جا سکے۔ وزیر اعظم نے دنیا کے تمام لوگوں کی ترقی و خوشحالی کے لئے جام تجویز کرتے ہوئے کہا مجھے یقین ہے کہ میرے اس جام کو ہر ایک شخص سرگرمی سے منظور کرے گا۔ آپ نے کہا کہ مجھے یقین ہے زمین پر امن قائم ہو جائے گا — اور مزید لڑائیاں نہیں ہوں گی۔ ساری دنیا میں امن و امان ہو گا اور انسانوں کے درمیان دوستی کے رشتے مضبوط ہو جائیں گے۔ ماسکو ریڈیو کی اطلاع کے مطابق خروشیف کے اس جام کا پرزور تالیوں سے استقبال کیا گیا"۔

اگر مسٹر خروشیف کی ان باتوں میں چھپن فی صد بھی سنجیدگی موجود ہو تو یقیناً یہ باتیں دنیا میں ایک عظیم انقلاب کا پیش خیمہ ہو سکتی ہیں جہاں تک خواہش کا تعلق ہے یہ خواہش واقعی بڑی خوش آئند ہے کہ زمین پر امن قائم ہو جائے اور مزید لڑائیاں نہ ہوں۔ اور انسانوں کے درمیان دوستی کے رشتے مضبوط ہو جائیں

جہاں تک ہمارا عقیدہ ہے وہ بھی یہی ہے کہ دنیا پر ایسا وقت بہت جلد آنے والا ہے کہ جب جنگ بند ہو جائے گی اور کسی قسم کی لڑائیاں نہ ہوں گی۔ اور دنیا کی اقوام اپنے تنازعات باہم دوستانہ فضا میں پرامن گفت وشنید سے طے کیا کریں گی۔ چنانچہ آنحضرت صلعم کی پیشگوئی جو مسیح موعود کے متعلق ہے اس میں یضع الحرب اور ایک قرات میں یضع الجزیہ کے الفاظ اس امر پر شاہد ہیں۔ جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اچھی طرح واضح فرمایا ہے۔ ایک مختصر حوالہ درج ذیل ہے:۔

"لکھا ہے کہ جب مسیح موعود ظاہر ہو جائے گا۔ تو سیفی جہاد اور مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ کیونکہ مسیح نہ تلوار اٹھائے گا۔ اور نہ کوئی اور زمینی ہتھیار ہاتھ میں پکڑے گا۔ مگر اس کی دُعا اس کا حربہ ہو گا اور اس کی عقد ہمت اس کی تلوار ہوگی۔ وہ صلح کی بنیاد ڈالیگا اور بکری اور شیر کو ایک ہی گھاٹ پر اکٹھے کرے گا۔ اور اس کا زمانہ صلح اور نرمی اور انسانی ہمدردی کا زمانہ ہوگا۔ ہائے افسوس کیوں یہ لوگ غور نہیں کرتے کہ تیرہ سو برس ہوئے کہ مسیح موعود کی شان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ سے کلمہ یضع الحرب جاری ہو چکا ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ مسیح موعود جب آئے گا تو لڑائیوں کا خاتمہ کر دے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جتنے انبیاء علیہم السلام دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجے ہیں۔ وہ اپنے اپنے زمانہ کے حالات کے مطابق امن ہی کی تلقین کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا جو اس نے وقتاً فوقتاً انسان کی راہنمائی کے لئے بھیجی ہے۔ ایک عظیم مقصد یہ بھی ہے کہ دُنیا کے لوگ باہم جنگ و جدل چھوڑ دیں۔ اور جو سامان اس نے انسانی ترقی کے لئے مہیا کئے ہیں۔ صلح و امن سے ان سے فائدہ اٹھائیں۔

لڑائی قتل و غارت جذبات کو قابو میں نہ رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ جن کی تقویت حرص و ہوا اور غرور نفس سے ہوتی ہے۔ اور جن کے قابو میں آکر انسان جرأت اور شجاعت کے جذبات کا غلط استعمال کرنے پر تل جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ انسان کی فلاح کے لئے چاہتا ہے کہ وہ ان باتوں سے رک جائیں۔ چنانچہ اس لئے اس نے بعض قوانین جو عدل و انصاف کے متعلق ہیں انسان کو دئے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں عدل و انصاف پر اسقدر زور دیا گیا ہے اگر تمام انسان عدل و انصاف کے مطابق فیصلہ کریں تو آج ہی دنیا سے جنگ و جدل کا خاتمہ ہو سکتا ہے

بعض لوگ یہاں شاید یہ اعتراض کرینگے کہ اہل مذہب بھی تو جنگیں کرتے رہے ہیں۔ وہ کیوں کرتے تھے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ کسی مذہب کی یہ تعلیم نہیں ہے کہ دوسروں پر بلاوجہ حملہ کر دو اور ان کے اقتدار چھین لو۔ خواہ وہ کیسی ہی زندگی بسر کرتے ہوں۔ بلکہ ہر مذہب اور خاصکر اسلام واضح طور پر جنگ سے اپنی طرف سے باز رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ البتہ وہ اقوام جو مذہب سے عاری ہوتی ہیں یا مذہب کے احکام کی غلط توجیہہ کرتی ہیں۔ وہی جنگجوئی کی عادی ہوتی ہیں۔ دراصل یہی لوگ اہل مذہب کو بھی جنگ پر ...... مجبور کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے ہر شخص اس حقیقت کو سمجھ سکتا ہے کہ ابتداء میں مسلمانوں کو جنگ میں بالجبر کھینچا گیا تھا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ میں خود سبقت کر کے ہرگز تلوار نہیں اٹھائی۔ بلکہ ایک زمانہ دراز تک کفار کے ہاتھ سے دکھ اٹھایا اور اس قدر صبر کیا۔ جو ہر ایک انسان کا کام نہیں۔ اور ایسا ہی آپ کے اصحاب بھی اسی اعلےٰ اصول کے پابند رہے اور جیسا کہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ دکھ اٹھاؤ اور صبر کرو۔ ایسا ہی انہوں نے صدق دکھایا۔ وہ پیروں کے نیچے کچلے گئے انہوں نے دم نہ مارا۔ ان کے بچے ان کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ وہ آگ اور پانی کے ذریعہ سے عذاب دئے گئے۔ مگر وہ شر کے مقابلہ سے ایسے باز رہے کہ گویا وہ شیر خوار بچے ہیں۔ ....

.... ہمارے سیدو مولیٰ اور آپ کے صحابہ کا یہ صبر کسی مجبوری سے نہیں تھا۔ بلکہ اس صبر کے زمانہ میں بھی آپ کے جاں نثار صحابہ کے وہی ہاتھ اور بازو تھے جو جہاد کے حکم کے بعد انہوں نے دکھائے اور بسا اوقات ایک ہزار جوان نے مخالف کے ایک لاکھ سپاہی نبرد آزما کو شکست دے دی۔ ایسا اس لئے ہوا تا لوگوں کو معلوم ہو کہ جو مکہ میں دشمنوں کی خونریزیوں پر صبر کیا گیا تھا اس کا باعث کوئی بزدلی اور کمزوری نہیں تھی۔ بلکہ خدا کا حکم سن کر انہوں نے ہتھیار ڈال دئے تھے۔ اور بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح ہونے کو تیار ہو گئے تھے۔ بے شک ایسا صبر انسانی طاقت سے باہر ہے۔

(اسلام اور جہاد صفحہ ۹/۱۰)۔

(باقی)

چوہدری شکر دین صاحب درویش کی وفات

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چوہدری شکر دین صاحب قادیان میں ایک مخلص درویش تھے۔ جو چند دن کے ویزا پر اپنے عزیزوں کو ملنے کے لئے موضع بن باجوہ ضلع سیالکوٹ میں قادیان سے آئے تھے۔ مگر قضائے الٰہی سے یہاں آکر بیمار ہو گئے۔ اور یہیں اپنے قدیم گاؤں میں وفات پائی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم موصی تھے

خاکسار مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ

۵۹/۱۱/۶

درس الحدیث

مہمان نوازی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

مکرم مولانا سیف الرحمن صاحب فاضل مفتی سلسلہ احمدیہ نے مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۵۹ء کے پہلے اجلاس میں جو درس حدیث دیا۔ وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

وہ نیکیاں جن کے مٹ جانے پر اللہ تعالیٰ انبیاء مجدد اور مصلح مبعوث کرتا ہے۔ ان میں مہمان نوازی کی نیکی بھی شامل ہے۔ مہمان نوازی سنت انبیاء اور اعلیٰ درجہ کے اخلاق میں شمار ہوتی ہے۔ اس سے باہمی محبت کے استقلال اور تعلقات کی وسعت میں بڑی مدد ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اس نیکی کے اختیار کرنے پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سینکڑوں ارشادات اس بارہ میں موجود ہیں۔ جن میں سے چند ایک عرض خدمت ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور جزاء سزا کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔ مہمان کو احترام کی نظر سے دیکھے اور حسب استطاعت اس کی خاطر مدارات کرے اور ہمیشہ اچھی اور دوسروں کے بھلے کی بات کہے ورنہ خاموشی اختیار کرے۔ (بخاری)

اس حدیث میں ایمان کے ان تقاضوں کا بیان ہے جن کا تعلق معاشرہ کے امن اور باہمی محبت کے فروغ سے ہے۔ فرمایا سچے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ امن کو عام کیا جائے اور تعلقات محبت کو وسعت دی جائے اور اس کی ابتدائی شرائط میں یہ امر شامل ہے کہ انسان اپنے پڑوسی سے اچھے تعلقات رکھے آنے والے مہمان کا اعزاز و اکرام کرے۔ اور اس کی زبان سے ہمیشہ بھلائی کی بات نکلے ایسی بات جس سے کسی کو دکھ پہنچے یا بد امنی پھیلے۔ ایمان کے تقاضے کے خلاف ہے۔

(۲) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ اگر کسی کے پاس کوئی مہمان آئے تو جیسی اس کے پاس ... گنجائش ہو مہمان کی خدمت میں پیش کرے۔ اور جو کچھ دسترخوان پر چنا گیا ہے مہمان اُسے بخوشی کھائے اور اپنی طرف سے فرمائشیں نہ کرے (مسند احمد)

اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے میزبانی اور مہمانی کے آداب بیان فرمائے ہیں۔ یعنی نہ تو میزبان تکلف اور اسراف سے کام لے بلکہ بالعموم جو کچھ روزمرہ کی اس کی خوراک ہے وہی تیار کرائے۔ کھانوں کی زیادہ لمبی چوڑی فہرست مرتب نہ کرے اور مہمان بھی اس بات کی تمنا نہ رکھے کہ اُس کے لئے خاص قسم کا اہتمام کیا جائے۔ اور خاص خاص کھانے اس کی خاطر پکائے جائیں۔ کیونکہ اس قسم کے تکلفات کے نتیجہ میں بہ اعلیٰ درجہ کا خلق جسے تعلقات کی وسعت اور باہمی محبت کی خاطر عام اور وسیع ہونا چاہیئے محدود ہو کر رہ جائے گا۔ اور وہ مقصد حاصل نہیں ہو سکے گا جو اس کو فروغ دینے کے بارہ میں اسلام نے پیش نظر ہے۔ مثلاً اگر میزبان ضروری سمجھے کہ وہ محض میزبانی کے فرض سے سبکدوش ہو سکتا ہے کہ مہمان کے لئے خاص پر تکلف کھانا تیار کرائے اور وہ اپنے پاس اس کی گنجائش نہیں پاتا تو مہمان کے آنے پر اس کی بشاشت ختم ہو جائے گی۔ وہ اپنے دل میں تنگی محسوس کرے گا اور اس کا دل چاہے گا کہ کاش اس کے پاس مہمان نہ آتا۔ اس طرح سے ایک تو وہ ایک بڑی برکت سے محروم ہوگا اور دوسرے وہ مہمان کی عام خاطر مدارات بھی نہیں کر سکے گا جسے وہ بآسانی بجا لا سکتا تھا .... تھا۔ اسی طرح اگر مہمان خاص اہتمام کی توقعات لے کر آئے اور میزبان کی طرف سے اُس کی وہ مرغوب خاطر مدارات نہ ہو تو اُس کے دل میں میزبان کی محبت پیدا نہ ہوگی۔ اور اُس کا دل جذبات تشکر سے لبریز نہ ہوگا۔ غرض اس قسم کے تکلفات جہاں مقصد کو ضائع کرنے کا موجب ہوتے ہیں وہاں معاشرہ کے اس اچھے رواج کو بھی محدود کرنے کا باعث ہیں اس لئے حضور نے سادگی اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اور تکلف سے منع فرمایا ہے

(۳) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مہمان آیا۔ آپؐ نے گھر میں کہلا بھیجا کہ مہمان کے لئے کھانا تیار کیا جائے۔ وہاں سے جواب آیا۔ آج گھر میں پانی کے سوا کچھ نہیں۔ اس پر آپؐ نے ان صحابہؓ سے جو مجلس میں موجود تھے کہا آپ میں سے کون اس مہمان کی ذمہ داری لیتا ہے۔ ایک انصاری نے عرض کیا حضور اسے میرے ساتھ بھجوا دیں۔ چنانچہ مہمان کو لے کر وہ انصاری گھر پہنچا اور اپنی بیوی سے کہا رسول خدا کا مہمان ہے۔ اس کے لئے کھانا تیار کرو۔ بیوی نے جواب دیا۔ گھر میں صرف اتنی خوراک ہے کہ آج رات بچے پیٹ بھر سکیں ہمیں خود بھی تو بھوکا رہنا پڑے گا۔ اس پر اُس انصاری نے کہا کہ جو کچھ ہے وہ مہمان کے لئے تیار کرو۔ اور بچوں کو کسی طرح بھوکا سلا دو۔ چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا جب کھانا تیار ہو چکا تو اُسے دسترخوان پر چن دیا گیا وہ انصاری اُس کی بیوی اور مہمان تینوں کھانے کے لئے بیٹھ گئے ابھی کھانا شروع نہیں ہوا تھا کہ میزبان کی بیوی دئیے کو درست کرنے کے بہانے اٹھی اور جا کر اُسے بجھا دیا۔ اب اندھیرے میں مہمان تو کھانا کھاتا رہا اور یہ دونوں میاں بیوی بیٹھے خالی مُنہ ہلاتے رہے۔ تاکہ مہمان پر ظاہر ہو کہ وہ کھانے میں اس کے ساتھ شریک ہیں۔ حالانکہ وہ کچھ نہیں کھا رہے تھے۔ انہوں نے مہمان کو تو کھانا کھلا دیا اور خود بھوکے سو رہے اور بچوں کو تو وہ پہلے ہی بھوکے سلا چکے تھے صبح جب وہ انصاری حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ ہنسے اور فرمایا۔ تمہاری رات کی سکیم سے تو اللہ تعالیٰ بھی عرش پہ ہنسا۔ قرآن کریم کی آیت ویؤثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ میں ایثار کے ایسے ہی بے نظیر واقعات کی طرف اشارہ ہے یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ایسا ایثار کرنے والے ہیں کہ اپنی ضرورت خواہش اور شدید بھوک کے باوجود دوسروں کو اپنے پر ترجیح دیتے ہیں۔ (بخاری)

اس عظیم الشان حدیث میں کئی حقائق کی طرف اشارہ ہے۔ بتلایا یہ کہ جس طرح باہر سے آنے والے رشتہ دار اور دوست مہمان ہیں ایسی دین و مذہب کے لئے باہر سے آنے والا بھی مہمان ہے اور اس کی خاطر مدارت کرنا بھی ضروری ہے خواہ اُس سے کچھ بھی واقفیت نہ ہو۔

دوسرے اگر مہمان آ جائے اور غربت کی وجہ سے میزبان کچھ نہ کر سکتا ہو تو خود بھوکا رہے لیکن مہمان کو کھانا کھلائے۔ اس سے ظاہر ہے کہ مہمان نوازی کی اسلام میں کس قدر اہمیت ہے۔

تیسرے صحابہ رضوان کے بے نظیر ایثار اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ان کے تعلق فدائیت کی یہ ایک عجیب و غریب مثال ہے۔ صحابہ کس طرح اپنی ضرورتوں کو پیچھے ڈال کر اللہ تعالیٰ کے دین اور اس کی رضاء کی خاطر قربانی پیش کرنے کی تمنا رکھتے تھے۔ یہ واقعہ اس کا ادنیٰ نمونہ ہے۔ یہی وہ ایثار اور اخلاص تھا جس نے ان کی باہمی محبتوں کو فاصبحتم بنعمتہ اخواناً کا مصداق بنا دیا اور انہیں ایسا نمونہ پیش کرنے کی توفیق دی جس کی نظیر تاریخ عالم پیش کرنے سے قاصر ہے۔ فاللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید ؕ

عید کی قربانیاں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا رقم فرمودہ ٹریکٹ "عید کی قربانیاں" نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے شائع کیا گیا ہے جس کی قیمت فی کاپی ۲ آنے اور فی سینکڑا دس روپے ہے۔

جماعتوں کو جس قدر تعداد میں ضرورت ہو نظارت اصلاح و ارشاد سے منگوا سکتی ہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری تیمور احمد صاحب آف ایسٹ افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲-۱۱-۵۹ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری سربلند خان صاحب کا نواسہ اور چوہدری محمد حسین صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور نیک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اجمل شاہد مقیم ڈھاکہ)

درخواست دعا:- میرے لڑکے عزیزم عبد المنان کا بازو مشین کے پٹہ میں آ کر کلائی کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ میرپور کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبد الرحمن شاہ۔ دار الرحمت ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع - مختصر روئداد

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا خطاب - مرکزی عہدہ داروں کی تقاریر - تقریری مقابلے - شوریٰ کا اجلاس

(از محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بی۔ اے)

لجنہ اماء اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع ۲۳ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک ٹھیک تین بجے زیرِ صدارت بیگم صاحبہ محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم پرنسپل جامعہ نصرت شروع ہوا ربوہ کی خواتین کے علاوہ مندرجہ ذیل لجنات کی اسی نمائندوں نے اجتماع میں شمولیت کی (علاوہ نمائندہ خواتین کے بعض مقامات سے بچیوں نے بھی آکر علمی مقابلوں میں حصہ لیا)۔

(۱) لاہور (۲) راولپنڈی (۳) گوجرانوالہ (۴) کھاریاں (۵) وزیرآباد (۶) کوئٹہ۔ (۷) محمد آباد اسٹیٹ سندھ (۸) چک منگلا ضلع سرگودھا (۹) پشاور (۱۰) اوکاڑہ۔ (۱۱) سانگلہ ہل (۱۲) ملتان (۱۳) نصیرہ ضلع گجرات (۱۴) گوکھووال ضلع لائلپور (۱۵) حافظ آباد (۱۶) کوٹ سلطان ضلع جھنگ (۱۷) گوٹھ چوہدری سندھ (۱۸) سیالکوٹ (۱۹) دھیر کے کلاں ضلع گجرات (۲۰) چک ۳۵ ضلع لائلپور (۲۱) سرگودھا (۲۲) شادیوال ضلع گجرات (۲۳) حل بھٹیاں ضلع جھنگ (۲۴) احمد نگر (۲۵) چک ۹۹ سرگودھا (۲۶) چک ۳۵ ضلع سرگودھا (۲۷) گھسیٹ پورہ (۲۸) لائلپور شہر (۲۹) کبیروالا ضلع ملتان (۳۰) بہاولنگر۔ پاکستان کی لجنات کے علاوہ مشرقی افریقہ کی دو نمائندگان نے بھی اجتماع میں شرکت کی۔

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا خطاب

تلاوت قرآن مجید۔ نظم اور عہدنامہ دہرانے کے بعد اجتماع کے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے تین بجے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے نمائندگان سے خطاب فرمایا۔ آپ نے آنے والی بہنوں کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔ آپ نے فرمایا اجتماع کے تین دنوں سے بہنوں کو صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ نمائندگان کا مرکز میں آنے کا طریق کوئی نیا طریق نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دور دراز سے سفر کر کے لوگ اسلام سیکھنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے اور کوشش کرتے تھے کہ دین سیکھ کر جائیں اور جو لوگ مرکز اسلام میں مجبوریوں کے باعث نہیں پہنچ سکتے تھے ان کو دین اسلام سکھا سکیں۔ آپ کو بھی اسی نیت کے ساتھ مرکز سلسلہ میں آنا چاہیئے۔ آپ پر بہت بڑی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اجتماع کے پروگرام سے پورا فائدہ اٹھائیں جتنا سیکھ سکیں سیکھیں۔ اپنے کاموں کا جائزہ لیں۔ دوسری لجنات کے کاموں سے ان کا موازنہ کریں تا آپ کو اپنے اور ان کے کاموں میں فرق معلوم ہو۔ ایک دوسرے سے لجنہ کو ترقی دینے کے وسائل پر تبادلہ خیالات کریں۔ اور اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے اس طرح گزاریں کہ جب آپ واپس جائیں تو آپ کے دلوں میں کام کرنے کے متعلق ایک نیا جوش اور ولولہ کارفرما ہو۔ نئی امنگ اور نیا عزم ہو اور واپس جاکر آپ پھر سست نہ ہو جائیں بلکہ اپنے اندر جو قربانی کی روح امنگ عزم اور کام کرنے کا جذبہ لے جائیں۔ اسی روح امنگ اور جذبہ کو اپنی لجنات کی دوسری ممبرات میں بھی پیدا کریں۔ تاکہ سب ممبرات متحد ہوکر لجنہ کی ترقی جماعت کی ترقی اور اسلام کی ترقی کے لئے کام کرسکیں۔ اور ہماری کوششیں اور قربانیاں اللہ تعالےٰ کے فضل کی جاذب بنیں اور ہم اسلام کی ترقی کا دن اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔

آپ صحیح رنگ میں اسی وقت کام کرسکتی ہیں جب اپنے دلوں میں خلوص پیدا کریں۔ مذہب کی بنیادی چیز دلی محبت اور خلوص ہی ہے۔ جب تک یہ پیدا نہ ہو ظاہری اعمال قشر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سلسلہ سے محبت۔ سلسلہ کے لئے انتہائی قربانی کا جذبہ خود اپنے دلوں میں بھی پیدا کریں اور اپنی اولادوں کے دلوں میں بھی پیدا کریں تاکہ آنے والی نسلیں بھی احمدیت اور اسلام کے لئے ویسی ہی قربانی کرسکیں جو ہم سے پہلی خواتین کر چکی ہیں۔

آپ نے بچیوں کی تربیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں احمدی خواتین نے بڑی بڑی قربانیاں جماعت کے لئے کیں۔ پھر خلافت کا زمانہ آیا تو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی مستورات کی تنظیم کے لئے لجنہ اماء اللہ کا قیام فرمایا۔ لجنہ اماء اللہ کا ابتدائی کام کرنے والی مستورات نے بھی بڑی قربانیاں کیں اور اب تک لجنہ اماء اللہ کا کام اکثر بڑی عمر کی مستورات ہی کر رہی ہیں۔ لیکن میرے نزدیک ضروری ہے کہ نوعمر بچیوں کو بھی تجربہ کار عہدیداران کے ساتھ کام پر لگائیں تاکہ وہ بھی کام کرنا سیکھیں۔ ان میں بھی دین کا شوق۔ جماعت کے لئے قربانی کا جذبہ روحانیت اور خلوص پیدا ہو۔ روحانیت۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی کا جذبہ۔ اللہ تعالےٰ پر توکّل اور جماعت کے کاموں میں سبقت لے جانے کا جو جذبہ بزرگ خواتین میں نظر آتا ہے وہ نئی نسل میں مفقود ہے۔

پس ان کی تربیت کے لئے بچیوں کی ماؤں تعلیمی اداروں کی نگرانوں اور لجنات کی عہدہ داروں کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ سب کاموں سے مقدم جماعت کی بچیوں کی تربیت کو رکھیں تاکہ جب ان کی شادیاں ہوں تو نہ صرف وہ بہترین بیویاں بنیں۔ نہ صرف بہترین قومی کارکن بنیں بلکہ ان کی گود سے وہ بچے پروان چڑھیں جو اسلام کی خاطر اپنی گردنیں کٹوا دینے میں فخر محسوس کریں۔

تقریری مقابلہ

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی جامع تقریر کے بعد شوریٰ کے لئے ایک سب کمیٹی کی تشکیل ہوئی۔ اور پھر تقریری انعامی مقابلہ (معیار دوم) شروع ہوا اس مقابلہ کے لئے وقت پانچ سے سات منٹ تھا۔ ججز کے فرائض استانی امۃ الرشید شوکت صاحبہ۔ استانی امۃ العزیز صاحبہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سکول اور امۃ اللہ خورشید نے ادا کئے۔

مقابلہ کے عنوانات یہ تھے:

۱۔ مسلمان عورتوں کے سنہری کارنامے

۲۔ پردہ

۳۔ خلافت کی اہمیت۔

۴۔ سادگی۔

۵۔ احمدیت کی ترقی میں عورت کا حصہ

اس مقابلہ میں ۲۵ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ اس میں اوّل امۃ الرشید صاحبہ فسٹ ایئر دوم رضیہ سلطانہ جماعت دہم۔ سوم قمر النساء فرسٹ ایئر آئیں۔ خاص انعام بشریٰ صدیقہ دہم اور زکیہ لاہور کو دیئے گئے

سب کمیٹی شوریٰ کا اجلاس

مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں اور اس کے بعد شوریٰ کی سب کمیٹی کا اجلاس زیرِ صدارت استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ منعقد ہوا جس میں شامل ہونے والی نمائندگان مندرجہ ذیل ہیں:۔ بیگم بشیر احمد صاحب لاہور۔ مکرمہ نصرت صاحبہ سیالکوٹ۔ عنایت بیگم صاحبہ گوجرانوالہ بیگم صاحبہ میاں عطاء اللہ صاحب راولپنڈی۔ رضا وقہ بیگم صاحبہ کوئٹہ والدہ صاحبہ اخوند فیاض صاحب ملتان شمیم اختر صاحبہ پشاور۔ مسعودہ بیگم صاحبہ ربوہ۔ اس سب کمیٹی نے ایجنڈا کی تجاویز پر غور کر کے اپنی رپورٹ شوریٰ میں پیش کی۔

دوسرا اجلاس بروز ہفتہ ۲۴ اکتوبر

سالانہ اجتماع کے دوسرے روز کی کارروائی ساڑھے آٹھ بجے زیرِ صدارت بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم۔ نظم اور عہد دہرانے کے بعد امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی رپورٹ پیش کی (جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ناسازیٔ طبع کے باعث خود رپورٹ نہ پیش فرما سکیں)

صدقہ جاریہ

" اگر تم سمجھتے ہو کہ جنّت کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے فضل کی ضرورت ہے تو اس کا فضل اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے کہ تم تحریک جدید میں حصّہ لو۔ تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگ اس میں حصّہ لیں گے وہ اس تبلیغِ دین کے ذریعہ جو ان کے روپیہ سے ہوتی رہیگی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد ثواب حاصل کرتے چلے جائیں گے "

ہمارے مقدس امام نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمادیا ہے

کیا آپ نے اس صدقہ جاریہ میں حصّہ لینے کا وعدہ پیش کر دیا ہے؟

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

بعد ازاں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے بعض شعبہ جات کی سیکرٹریوں نے نمائندگان سے خطاب کیا مثلاً سیکرٹری اصلاح و ارشاد سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ اور مدیرہ مصباح۔ ساڑھے نو بجے تقریری انعامی مقابلہ معیار اول شروع ہوا۔ ججز ریحانہ ستار ہیڈ مسٹرس جونیئر ماڈل سکول ربوہ۔ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت اور سعیدہ حبیب لیکچرار جامعہ نصرت تھیں مقابلہ کے لئے عنوانات مندرجہ ذیل تھے۔

۱۔ احمدیت کا پیدا کردہ عظیم الشان انقلاب۔

۲۔ وقف جدید کی اہمیت

۳۔ حضرت مسیح موعودؑ کا جاری کردہ نظامِ وصیت اور احمدی مستورات کے لئے اس کی اہمیت۔

۴۔ تربیتِ اولاد

فی تقریر دس منٹ کا وقت دیا گیا تھا۔ مقابلہ میں ۱۲ لڑکیوں نے حصہ لیا۔

اوّل۔ امۃ القدوس تھرڈ ایر

دوم۔ امۃ الرشید لطیف

سوم۔ امۃ الحی بشریٰ اور حامۃ البشریٰ

۲۴ر اکتوبر کو ہی ساڑھے سات بجے جامعہ نصرت میں دینی معلومات معیار اوّل اور معیار دوم کے امتحانات ہوئے تین گھنٹے کے پرچے دیئے گئے تھے۔

معیار اوّل دینی معلومات کے امتحان میں

اوّل	امۃ الرشید لطیف فورتھ ایر	۸۲/۱۰۰
دوم	صادقہ سیکنڈ ایر	۷۸/۱۰۰
سوم	امۃ الباری فورتھ ایر	۷۷/۱۰۰

آئیں۔

. . . .

معیار دوم دینی معلومات کے امتحان میں۔

اوّل	صفیہ صدیقہ	۹۴/۱۰۰
دوم	رضیہ سلطانہ	۷۵/۱۰۰
سوم	امۃ الباسط احمد نگر	۷۰/۱۰۰

آئیں۔

تفصیلی نتیجہ رپورٹ کے ساتھ ہی شائع کیا جائیگا۔ تقریری انعامی مقابلہ کے بعد نصف گھنٹہ نفل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا پروگرام ہوا۔ چند بچوں نے باری باری خدا تعالیٰ کے سو نام سنائے۔ پھر چند بچوں نے احادیث سنائیں اور آخر میں ایک ننھی بچی جس کی عمر صرف ساڑھے تین سال تھی سارے مجمع کے سامنے نماز سنائی۔ اس پروگرام کے اختتام پر پہلا اجلاس برخاست ہوا۔

شوریٰ کی کارروائی ۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۹ء

۲۲ر اکتوبر تین بجے شام شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا جس میں بیرونی لجنات کے نمائندے اور ربوہ کی لجنہ کے نمائندوں نے شمولیت فرمائی قرآن مجید کی تلاوت کے بعد کارروائی شروع ہوئی

تجویز ۱ بجٹ برائے سال ۶۰-۱۹۵۹ء

فیصلہ متفقہ طور پر بجٹ منظور کیا گیا گذشتہ سال ایک ہزار کی رقم ہال میں پنکھے لگانے کے رکھی گئی تھی لیکن اور کئی زائد اخراجات ہو جانے کی وجہ سے پنکھے نہ لگائے جاسکے پنکھوں کی اشد ضرورت محسوس کرتے ہوئے از خود مندرجہ ذیل لجنات نے وعدہ کیا کہ وہ پنکھوں کی رقوم دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھجوائیں گی۔

لجنہ اماء اللہ لاہور ۲ پنکھے
(ایک بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کی طرف سے دوسرا لجنہ کی طرف سے)
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ ۱ پنکھا
لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ ۱ ״
لجنہ اماء اللہ پشاور۔ ملتان اور گوجرانوالہ ۱ ״

اللہ تعالیٰ ان سب لجنات اور ان کی کارکنات کو جزائے خیر دے۔

تجویز ۲ گذشتہ شوریٰ میں جو جلسہ سالانہ پر ہوئی تھی بتایا گیا تھا کہ مسجد ہالینڈ کا ۱۲۶۶۶ روپے بقایا لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ جنوری سے اکتوبر تک ۲۔۱۰۳۲ روپے ادا ہوئے ہیں۔ گویا لجنہ اماء اللہ کے ذمہ اب ۲۵۲۳۶ روپے باقی ہیں۔ نمائندگان ایسی تجویز سوچیں کہ اس سال یہ قرضہ ختم ہو جائے شوریٰ کی سب کمیٹی نے اس چندہ کو مختلف لجنات پر مندرجہ ذیل طریق سے پھیلانے کی تجویز پیش کی۔

۱۔	لجنہ اماء اللہ ربوہ	۱۰۰۰
۲۔	״ ״ سیالکوٹ	۲۴۰
۳۔	״ ״ ضلع سیالکوٹ	۲۶۰
۴۔	״ ״ گوجرانوالہ	۱۰۰
۵۔	״ ״ ملتان	۱۰۰
۶۔	״ ״ کوئٹہ	۵۰۰
۷۔	״ ״ پشاور	۵۰۰
۸۔	״ ״ راولپنڈی	۵۰۰
۹۔	״ ״ لاہور	۶۰۰
	میزان	۳۸۰۰

فیصلہ:۔ شوریٰ میں سب کمیٹی کے فیصلہ کو منظور کیا گیا۔ اور یہ فیصلہ ہوا۔ کہ جن لجنات کی نمائندگان یہاں موجود نہیں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ان پر تقسیم کردے۔ اور کوشش کی جائے کہ اس سال ساری رقم ادا ہو جائے اس اجلاس میں دیگر لجنات نے مندرجہ ذیل وعدے لکھوائے۔

خانیوال	۱۰/-/-
بہاولنگر	۲۵/-/-
چک ۸۸	۱۵۰/-/-
کبیر والہ	۴۰/-/-
جل بھٹیاں	۱۵/-/-
احمد نگر	۴۰/-/-
سانگلہ ہل	۵۰/-/-
چک منگلا	۲۰/-/-
مشرقی افریقہ	۶۰ شلنگ
نصیر ضلع گجرات	۱۲/-/-
حافظ آباد	۴/-/-
گھسیٹ پورہ	۲۰/-/-
حافظ آباد	۱۰/-/-
وزیر آباد	۴۰/-/-
گوٹھ غلام محمد	۱۰/-/-
کوٹ سلطان	۱۰/-/-
محمد آباد اسٹیٹ	۱۰۰/-/-
سرگودھا شہر	۱۰۰/-/-
اوکاڑہ	۱۰۰/-/-

امید ہے کہ باقی لجنات بھی جن کے نمائندے موقع پر موجود نہ تھے مسجد ہالینڈ کے لئے وعدہ جات جلد از جلد بھجوا دیں گی

تجویز ۳

نفل عمر جونیئر ماڈل سکول کے لئے

سات کنال زمین خریدی جا چکی ہے۔ اب عمارت کا سوال باقی ہے۔ جس کے لئے اس سال ۲۰ ہزار کی رقم بجٹ میں مشروط بآمد رکھی ہے اس کے لئے سکیم بنائی جائے سب کمیٹی شوریٰ نے غور کرکے ۲۰ ہزار کی رقم کو مندرجہ ذیل طریق پر پھیلانے کی کوشش کی۔

ربوہ	۱۰۰۰
لاہور	۳۰۰۰
راولپنڈی	۵۰۰۰
ملتان	۵۰۰
گوجرانوالہ	۳۰۰
کوئٹہ	۱۰۰۰

فیصلہ۔ شوریٰ میں ان رقوم کے پیش کئے جانے پر باقی تمام لجنات نے تو مقررہ کردہ رقوم کو منظور کر لیا۔ لیکن لجنہ راولپنڈی نے معذرت کی کہ وہ اس سال مقامی مسجد بنا رہی ہیں اس سے ایک سال کے بعد وہ اس سکول کے لئے چندہ جمع کریں گی۔ چنانچہ ان کی معذرت کو منظور کر لیا گیا۔ باقی نمائندگان جو شوریٰ میں تھیں۔ انہوں نے سکول کی عمارت کے لئے مندرجہ ذیل وعدے لکھوائے

بہاولنگر	۱۰/-
چک ۸۸	۱۰/-
کبیر والہ	۱۰/-
جل بھٹیاں	۱۰/-
احمد نگر	۱۰۰/-
سانگلہ ہل	۲۰/-
مشرقی افریقہ	۶۰۰ شلنگ
لائل پور	۳۰۰/-
خانیوال	۱۰/-

امید ہے کہ باقی لجنات بھی سکول کے لئے اپنے وعدہ جات جلد از جلد بھجوا دینگی تاکہ عمارت کا کام جلد از جلد شروع کر دیا جائے۔

ربوہ کی لجنہ اماء اللہ کی ایک نمائندہ کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی کہ نصرت گرلز ہائی سکول کی عمارت کی حالت ناگفتہ بہ ہے لجنہ اماء اللہ کو اسکی عمارت کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے اس پر صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے فرمایا کہ شوریٰ میں انہیں تجویز پر غور کیا جاتا ہے جو پہلے سے ایجنڈے کے لئے بھجوائی جائیں عین وقت پر کوئی نئی تجویز نہیں کی جاسکتی ہاں آپ لوگ بڑی خوشی سے نصرت گرلز سکول کے لئے چندہ بھجوا سکتے ہیں۔

صدر لجنہ مرکزیہ نے یہ بھی کہا کہ سیالکوٹ کی لجنہ بھی ایک سکول چلا رہی ہے جو ہائی سکول منظور ہو چکا ہے۔ میں امید رکھتی ہوں کہ دوسرے ضلعوں کی لجنات اس کی بھی مدد کریں گی۔ اس سال ایک یا دو نئے سکول گاؤں میں بھی کھولنے کی سکیم ہے۔

بعد دعا شوریٰ کا اجلاس برخاست ہوا۔

شام کے چار بجے جامعہ نصرت کے گراؤنڈ میں کھیلیں ہوئیں۔ جس میں صرف نمائندگان بیرونی اور نمائندگان ربوہ کو حصہ لینے کی اجازت تھی۔ مندرجہ ذیل نے انعام لئے۔

(۱) ۵۰ گز کی دوڑ
(اوّل) صادقہ نمائندہ کوئٹہ اور بشریٰ
(دوم) نعیرہ نزہت۔

(۲) سوئی دھاگہ ریس
(اوّل) صادقہ اور نعیرہ نزہت
(دوم) زینب اور ممتاز بھٹی

(۳) چپاتی ریس
(اوّل) امۃ الحفیظ
(دوم) صاحب بی بی

(۴) میموری ٹسٹ
(اوّل) صادقہ کوئٹہ
(دوم) شوکت

(۵) میوزیکل آرم
(اوّل) نعیرہ نزہت

(باقی)

چندہ جلسہ سالانہ اور احباب جماعت

احباب کو علم ہوگا کہ ہر سال جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں شمع احمد کے ہزاروں ہزار پروانے یہاں آکر اپنی روحانی پیاس بجھاتے ہیں اور اپنے دلوں کو نور ایمان سے منور کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابتدا ہی سے چندہ جلسہ سالانہ کو لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ کیونکہ اس چندہ کی رقم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشتاق اور معزز مہمانوں کی مہمان نوازی پر خرچ ہوتی ہے۔ اس عظیم الشان اجتماعی خدمت سے جو عظیم الشان برکات حاصل ہوتی ہیں اس کا انسان اندازہ نہیں کر سکتا کیونکہ روز و شب کو دعا اور عبادت سے انسان اپنے اندر ایک روحانی انقلاب محسوس کرتا ہے۔

اس سال ۵۷-۱۹۵۶ء کے لئے جلسہ سالانہ کے اخراجات کا بجٹ ایک لاکھ روپیہ تجویز کیا گیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ مہمانوں کی تعداد کے پیش نظر یہ رقم کوئی زیادہ نہیں۔ احباب خوب جانتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس کی فراہمی کا کام کئی مہینے پہلے شروع کیا جاتا ہے اور اس مرتبہ تو سیلاب کی وجہ سے اجناس وغیرہ کے حصول کے لئے بعض ناگزیر مشکلات بھی ہیں جن پر قابو پانا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہوگا۔ پس احباب اور عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی پوری کوشش فرمائیں اور جو رقم ساتھ کے ساتھ جمع ہوتی رہے اسے اسی وقت ساتھ کے ساتھ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن کے نام بھیجتے رہیں۔ جماعتوں میں تاحال اس چندہ کی وصولی بالکل معمولی ہے اور اگر خدانخواستہ یہ رفتار رہی تو جلسہ کے انتظامات میں بہت سی دقتوں کا احتمال ہے۔

پس اس اعلان کو پڑھتے ہی عہدیداران خصوصاً پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان نیز سیکرٹری صاحبان مال کا فرض ہے کہ وہ احباب جماعت کے پاس پہنچیں اور ان سے حتی الامکان نقد وصول کر کے رقم فوری طور پر مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جیسے کہ دوست جانتے ہیں اس چندہ کی شرح ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے اور تمام سال میں صرف ایک ہی دفعہ دینا ہوتا ہے۔ پس اُمید ہے کہ احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

تحریک مقامی تعلیم و اصلاح

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بموقعہ جلسہ سالانہ ۵۵ء حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے احباب جماعت کے سامنے ایک نہایت نیک تحریک فرمائی تھی کہ مخیر احباب تین سال کے لئے مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار کے حساب سے مقامی تعلیم و اصلاح کی تحریک میں چندہ ادا کرنے کا وعدہ فرما کر شمولیت اختیار کریں۔ بفضلہ تعالیٰ اس تحریک کے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ مگر جن دوستوں نے شمولیت اختیار فرمائی ہے ان کی تعداد اس تحریک کو جاری رکھے جانے کے لئے کافی نہیں۔ لہٰذا احباب کے ذی ثروت و مخیر احباب کی خدمت میں استدعا ہے کہ وہ کثرت سے اس کار خیر میں شمولیت اختیار فرما کر مستحق ثواب ہوں اور اپنے وعدے دفتر ہذا یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

تبدیل ہونے والے احباب اور مقامی عہدیداران کا فرض

تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوں تو جاتے وقت سابقہ جماعت کے سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ کو اپنے نئے پتہ سے پورے طور پر آگاہ کر دیا کریں اور جہاں جائیں اس جماعت میں اپنی آمد کی اطلاع فی الفور دیدیا کریں۔

۲۔ سیکرٹریان مال کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ تبدیل ہونے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال کو بھجوائیں تو (۱) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایسے احباب کے نئے پتہ جات صحیح اور مکمل لکھا کریں تا نئی جگہوں پر ان کے چندہ جات کی وصولی کا بروقت انتظام کیا جا سکے اور (۲) ایسی اطلاعات کو اکٹھا کر کے ایک لمبے عرصہ کے بعد بھجوانا درست نہیں ہر شخص کی تبدیلی کی اطلاع ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جایا کرے۔ اسی طرح سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ نئے آنے والے احباب کے متعلق بھی ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہا کریں۔ جماعت کی طرف سے یا نظارت بیت المال کی طرف سے تحریک کئے جانے کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار

جماعت احمدیہ مری اور جماعت احمدیہ بھیرہ کی تعزیتی قراردادیں

۱۔ جماعت احمدیہ مری جماعت احمدیہ مری۔ مجلس خدام الاحمدیہ مری اور احمدیہ سپورٹس کلب مری کا یہ اجلاس محترم جناب مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم و مغفور کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم رضی اللہ عنہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی اور جاں نثار خادم تھے۔ آپ نے عنفوان شباب سے لیکر تا دم واپسیں اپنی زندگی کا بہترین حصہ فریضہ تبلیغ و اعلائے کلمۂ اسلام میں نہایت خلوص اور تندہی سے گذار کر نہایت ہی اعلےٰ نمونہ قائم کیا ہے۔ دوران تبلیغ میں آپ نے شدید مخالفت اور ایک لمبا عرصہ تکالیف اور ناموافق حالات کا نہایت مردانہ وار اور خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتے ہوئے سنگاپور۔ ملایا کوالالمپور اور جیرم میں احمدی جماعتیں قائم کیں۔ اور اسی فریضہ عالیہ کی انجام دہی میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر کے جام شہادت نوش کیا۔

ہم سب کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس شہید مرحوم بھائی کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام اور بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کی اہلیہ محترمہ صاحبہ اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

(بدر عالم جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مری)

۲۔ جماعت احمدیہ بھیرہ جماعت احمدیہ بھیرہ کا ایک اجلاس بروز جمعہ مسجد نور احمدیہ بھیرہ میں منعقد ہوا جس میں محترم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی وفات پر تعزیت اور محترم مولوی صاحب مرحوم و مغفور کے اقرباء سے ہمدردی کی قرارداد پاس کی گئی۔ نیز جنازہ غائب پڑھا گیا۔ دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(فضل الرحمٰن سیکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ)

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات

چندہ ماہوار۔ سالانہ اجتماع۔ تعمیر دفتر۔ اشاعت لٹریچر

اراکین مجلس انصار اللہ کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس کے اخراجات کو چلانے کے لئے چار تحریکات جاری ہیں۔ ان کی شرح اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ ان میں شمولیت کسی پر بار نہیں ہو سکتی۔ چندہ ماہوار آمد پر ½ پائی فی روپیہ ہے۔ چندہ سالانہ اجتماع بارہ آنے سالانہ اور تعمیر فنڈ حسب استطاعت ہے۔ چندہ تعمیر کے متعلق اراکین کو علم ہے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپیہ کی رقم پوری کرنی ہے تاکہ تعمیر کے کام کا پہلا دور اسی سال پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے اور پھر چند سال تک دوبارہ توسیع کی ضرورت پیش نہ آئے اور اس فنڈ کو بند کر دیا جائے۔

پس اس تحریک میں حصہ لیتے وقت اراکین کو اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپے کی رقم پوری کرنی ہے۔ نیز مجلس کی مفید سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لئے چندہ ماہوار کی ماہ بماہ ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دی جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مجلس کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرتا ہے اور اس کے مطابق مجلس انصار اللہ کی تحریکات میں شرح صدر سے حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہونا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ محترمہ تقریباً پندرہ روز سے بعارضہ بخار بیمار چلی آرہی ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ کمزور بہت ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ عاجز کی ہمشیرہ کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سخاوت حسین خان شاہجہانپوری احمد نگر)

(۲) میرے ایک دوست چوہدری مبارک احمد صاحب بی۔ اے سٹوڈنٹ کے بٹوارہ کے کیس کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہے۔ کیس میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد حمید قریشی بی۔ اے سٹوڈنٹ احمد نگر)

عالمی امن کی خاطر روس اپنی فوج ختم کرنے کے لئے تیار ہے

خروشیف کا اعلان، بھارت اور چین میں مصالحت کرانے پر آمادگی

ماسکو ۹ نومبر وزیراعظم روس مسٹر خروشیف نے کل شام روسی انقلاب کی بیالیسویں سالگرہ پر کرملین کی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں مستقل امن کے قیام کی خاطر سوویٹ یونین اپنی فوج توڑ دینے کو تیار ہے۔

اس سے قبل مسٹر خروشیف نے روسی فوج کی پریڈ دیکھی تھی آپ نے شام کو دعوت میں تقریر کرتے ہوئے روسی فوج کی مہارت اور سازوسامان کی تعریف کرنے کے بعد کہا "گو ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے۔ لیکن ہم اسے توڑنے کے لئے بھی تیار ہیں تاکہ دنیا میں پائدار امن قائم ہو سکے"۔ روسی وزیراعظم نے کہا کہ دنیا کے سب ملکوں میں دوستی اور امن ضروری ہے۔ آپ نے روسی کمیونسٹ پارٹی اور اس کے ارکان کی تعریف کی۔

مسٹر خروشیف نے ایک بھارتی نامہ نگار کے استفسار پر کہا کہ میں بھارت اور چین کے سرحدی تنازعہ کے تصفیہ کے لئے ہر ممکن امداد دوں گا۔

روسی وزیراعظم کرملین کی دعوت میں رقص کے وقفہ کے دوران اخباری نمائندوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ سرحدی تنازعہ کے متعلق ایک مرحلہ پر مسٹر خروشیف نے کہا "عملی طور پر متنازعہ علاقہ غیر آباد ہے" جب ایک نامہ نگار نے کہا کہ بھارت اور چین کی سرحد فوجی اعتبار سے خاص اہمیت کی حامل ہو سکتی ہے۔ تو مسٹر خروشیف نے اس رائے سے اتفاق نہیں کیا۔ آپ نے مسکراتے ہوئے کہا "جدید ہتھیاروں کی موجودگی میں اس علاقہ کی کیا فوجی اہمیت باقی رہ گئی ہے۔ آپ کسی جرنیل کو کوئی سا محاذ سونپیں وہ یہاں فوجی اہمیت خود پیدا کرلے گا۔ میں فوجی اہمیت کے بارے میں جرنیلوں کی رائے کو کوئی وقعت نہیں دیتا"۔ (اس وقت دعوت میں کئی جنگ روسی مارشل اور جرنیل بھی موجود تھے۔ لیکن مسٹر خروشیف کی آواز ان تک نہیں پہنچ رہی تھی) مسٹر خروشیف نے اس تقریب میں کئی جام بھی تجویز کئے۔ جن میں ایک تمام اقوام عالم کے درمیان محبت کا جام بھی تھا)

پاکستانی علاقوں پر افغان طیاروں کی پرواز

پارہ چنار ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ افغان طیاروں نے گذشتہ دو ہفتوں میں کرم کے پاکستانی علاقے پر کئی دفعہ تجاوز کیا ہے۔ یہ طیارے جیٹ قسم کے تھے۔ جو حکومت افغانستان کو روس سے ملے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب سے منگل قبائل نے نقل مکانی کرکے پاکستان آنا شروع کردیا ہے۔ افغان طیاروں کی یہ خلاف ورزی بڑھ گئی ہے۔

افغان فوج نے منگل قبائل کے نوّے افراد ہلاک کر دیئے

طیاروں سے شدید بمباری ـــ متعدد بستیاں تباہ ہوگئیں

پاراچنار ۹ نومبر:۔ گذشتہ چند ہفتوں میں افغانستان کی فوج نے دوسرے ملکوں سے حاصل کردہ اسلحہ کی مدد سے منگل قبائل کو جو سقاکی کا نشانہ بنایا تھا۔ وہ نوّے منگل افراد کے لئے جان لیوا ثابت ہوا۔ ہلاک ہونے والوں میں پینتالیس عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔

منگل قبائل افغانستان کے جنوبی صوبے میں بود و باش کرتے ہیں۔ اور اب ان کی بڑی تعداد حکومت افغانستان کے مظالم سے تنگ آکر پاکستان پہنچ رہی ہے۔ افغان فوج کے اس بہیمانہ اقدام کی تفصیل منگل قوم کے دس سرداروں نے کل صبح پارہ چنار میں اس وقت بتائی جب ان سے چار پاکستانی اخبار نویسوں نے تبادلۂ خیالات کیا۔ ان سرداروں نے کہا کہ منگل قبائل پچیس ہزار کنبوں پر مشتمل ہیں۔ اور اب مردوں، عورتوں اور بچوں پر مشتمل ان کے سینکڑوں چھوٹے چھوٹے قافلے حکومت افغانستان کے استبداد سے کرم ایجنسی کے تین دیہات میں جمع ہو چکی ہے جو ہوشادی، منانگڑا اور درگئی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان سرداروں نے کہا چند دن پہلے تک تین ہزار منگل مرد، عورتیں اور بچے پاکستان پہنچ چکے تھے۔ ان میں گذشتہ جمعہ کو ساٹھ مزید کنبوں کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اور ابھی بہت سے کنبے کوہ سفید کے دشوار گزار دروں اور گھاٹیوں میں ہیں اور وہ پاکستان پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان سرداروں نے کہا حکومت افغانستان نے پاکستان آنے والے بڑے بڑے راستے بند کر دیئے ہیں۔ تاکہ وہ منگل قبائل کو پاکستان پہنچنے سے روک سکے پھر بھی سینکڑوں من چلے منگل افغان فوج سے آنکھ بچا کر پیچ در پیچ راہوں میں سفر کرتے ہیں۔ اور آخر کار پاکستان پہنچ جاتے ہیں انہیں ہر وقت یہ خطرہ رہتا ہے۔ کہ افغانستان کی فوج کی طرف سے ان پر فائرنگ نہ کی جائے یہی وجہ ہے کہ وہ بالعموم رات کو سفر کرتے ہیں۔

ان سرداروں کے بیان کے مطابق پاکستان کی جانب منگل قبائل کے پہلے قافلے کی روانگی سے چند ہفتے قبل افغان فوج نے علاقے بھر میں دہشت پھیلائی تھی۔ روس سے حاصل شدہ طیارے عوام کو ڈرانے دھمکانے کے لئے پرواز کرتے تھے حکومت کا مقصد یہ تھا کہ منگل لوگ مرعوب ہو کر اپنا سارا اسلحہ حکومت کے حوالے کر دیں۔ اور اپنے علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر کی حفاظت ترک کر دیں۔ لیکن منگل قبائل نے اسے اپنی توہین خیال کیا اور انہوں نے اسلحہ حکومت کے حوالے کرنے سے انکار کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ افغان فوج نے منگل لوگوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ اور روسی طیاروں نے بمباری کر کے متعدد گھروں کو پیوند زمین کر دیا۔ اس قسم کے واقعات کئی دفعہ پیش آئے نتیجہ یہ ہوا کہ نوّے منگل ہلاک ہو گئے۔ جن میں پینتالیس عورتیں اور بچے شامل ہیں۔

ان سرداروں نے اخبار نویسوں کے سوال کے جواب میں کہا کہ افغانستان میں روس کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ حکومت افغانستان اور منگل قبائل کے تعلقات بگڑنے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ افغان حکومت اب روس پر بہت زیادہ انحصار کرنے لگی ہے۔ ان سرداروں نے بتایا کہ اب صوبہ جنوبی کے دوسرے بڑے قبائل جاجی اور جدران میں ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ کیونکہ افغان حکومت نے ان قبائل سے بھی ہتھیار چھیننے کی مہم شروع کر دی ہے اور یہ قبائل اس مہم کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔

گھروں کو نذر آتش کیا جا رہا ہے

ان سرداروں نے کہا کہ جو لوگ ابھی ابھی پاکستان پہنچے ہیں۔ ان کی زبانی معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت افغانستان نے ان لوگوں کے مکانات کو نذر آتش کرنا شروع کر دیا ہے۔ جو اپنا گھر بار چھوڑ کر پاکستان آ چکے ہیں۔ یہ لوگ سردی کے اس موسم میں دو دن اور دو رات کے مسلسل سفر کے بعد پگڈنڈیوں کے ذریعہ پاکستان پہنچے ہیں۔ اور انہیں راستے میں بڑے مصائب برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

اس اثنا میں ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ منگل قبائل کی موجودہ ہلچل بڑی خطرناک ہے۔ چنانچہ سارے متعلقہ افسروں کو متنبہ کر دیا گیا ہے۔ کہ وہ اس سال پناہ گزینوں کے بہت بڑے مسئلہ سے دوچار ہونے کے لئے تیار رہیں۔

حکومت افغانستان کی عہد شکنی

منگل سرداروں نے چند اور سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ افغان حکومت اور منگل قبائل کے تعلقات پچھلے اپریل ہی میں خراب ہو گئے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب حکومت افغانستان کی طرف سے ہمیں حکم دیا گیا تھا۔ کہ ہم اپنا سارا اسلحہ حکومت کے حوالے کر دیں حقیقت یہ ہے کہ افغان حکومت نے یہ حکم دے کر سخت عہد شکنی کی ہے۔ ان سرداروں نے کہا کہ منگل قبائل نے افغانستان کے موجودہ بادشاہ محمد ظاہر شاہ کے والد محمد نادر شاہ کی امداد کی تھی۔ اور یہی امداد بچہ سقہ کی شکست کا موجب بنی تھی۔ جس کے باعث محمد نادر شاہ مرحوم افغانستان کے حکمران بن گئے تھے۔ سرداروں نے کہا کہ محمد نادر شاہ مرحوم نے تخت کابل پر بیٹھتے ہی تحریری طور پر وعدہ کیا تھا۔ کہ منگل قبائل سے اسلحہ نہیں لیا جائیگا۔ لیکن اب افغان حکومت محمد نادر شاہ مرحوم کے اس وعدے کی دھجیاں اڑا رہی ہے۔ اور ہمیں اسلحہ جمع کرانے پر مجبور کر رہی ہے۔ اس کے بعد ایک سردار حبیب اللہ نے اخبار نویسوں کو محمد نادر شاہ مرحوم کا وہ تحریری فرمان دکھایا جس کے ذریعے انہوں نے منگل قبائل کو اسلحہ رکھنے کی اجازت دی تھی۔ ان سرداروں نے محمد نادر شاہ مرحوم کے ایک اور فرمان کی نقل بھی دکھائی جس کے ذریعے منگل قبائل کو ان کی خدمات کے عوض کئی رعایتیں دی گئی تھیں۔ ان میں سے ایک رعایت یہ تھی۔ کہ انہیں جبری طور پر افغان فوج میں بھرتی نہیں کیا جائیگا۔ یاد رہے کہ افغانستان میں فوج کے لئے جبری بھرتی کا رواج ہے

تہران میں صدر محمد ایوب خاں کا شاہانہ استقبال

(بقیہ صفحہ اول)

ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اور فضائیہ کے بینڈ باجے نے دونوں ملکوں کے قومی ترانوں کی دھنیں بجائیں۔ اس شاندار استقبال کے بعد صدر پاکستان اور شہنشاہ ایران ایک کھلی کار میں بیٹھ کر ہوائی اڈے سے عبدالرضا پہلوی محل کی جانب روانہ ہوئے۔ ان کی سواری جلوس کی شکل میں جا رہی تھی۔ ان کے پیچھے وزراء، ایرانی سفیروں اور شاہی خاندان کے ارکان کی کاریں تھیں۔ ہوائی اڈے سے عبدالرضا پہلوی محل ساڑھے تین میل دور ہے۔ اس سارے راستے کو جو خیابان پہلوی کے نام سے مشہور ہے۔ دونوں ملکوں کے جھنڈوں جھنڈیوں اور محرابوں سے سجایا گیا تھا۔ یہ شاہراہ چنار کے خوبصورت درختوں کی وجہ سے بڑی شہرت رکھتی ہے۔ سڑک کے مختلف مقامات پہ سپاہیوں کے دستے کھڑے تھے جو جابجا صدر پاکستان کو سلامی دیتے تھے سڑک کے دونوں جانب ہزاروں خوش و خرم مرد عورتیں اور بچے بھی پاکستان اور ایران کے جھنڈے لیے کھڑے تھے۔ جب صدر پاکستان کی سواری ان کے پاس سے گزرتی وہ جھنڈے ہلا ہلا کر احترام بجالاتے اور فلک شگاف نعرے لگاتے۔ صدر پاکستان کی سواری تہران کے چند خوبصورت بازاروں سے ہوتی ہوئی جب عبدالرضا پہلوی محل پہنچی تو شہزادہ عبدالرضا نے بعض دوسرے امراء سمیت دروازے سے باہر انہیں خوش آمدید کہی صدر پاکستان نے دوپہر کا کھانا شہنشاہ ایران کے ساتھ کھایا۔ تیسرے پہر انہوں نے شاہ رضا شاہ پہلوی مرحوم (شہنشاہ ایران کے والد) کے مزار پر پھول چڑھائے۔ اس وقت شہنشاہ ایران ان کے ہمراہ تھے۔

ایجنسی فرانس کی اطلاع کے مطابق آج ایران کے دارالحکومت تہران کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ شہر میں بڑے بڑے پوسٹر چسپاں کئے گئے تھے جن کے ذریعے پاکستان اور ایران کی دوستی کی خصوصیات بیان کی گئی تھیں۔ ان پر موٹے موٹے حروف میں "ایران اور پاکستان کی دوستی زندہ باد" لکھا گیا تھا۔ پوسٹروں پر دونوں ملکوں کے سربراہوں کی تصویریں بھی تھیں۔ آج ایران کے سارے سینما گھروں میں فلموں کے ذریعے پاکستان اور ایران کی دوستی پر روشنی ڈالی گئی۔ ٹیلی ویژن پر بھی پاکستان کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی گئیں۔ لوگوں نے صبح سے ہی ان سڑکوں پر جمع ہونا شروع کر دیا تھا جہاں سے پروگرام کے مطابق دونوں ملکوں کے سربراہوں کی سواری جلوس کی شکل میں گزرنے والی تھی۔ ان لوگوں کے ہاتھ میں پھولوں کے گلدستے پاکستانی پرچم اور طغرے تھے۔ جن پر پاکستان کے بارے میں مختلف توصیفی کلمات لکھے تھے۔ شہر کے جن بازاروں سے صدر پاکستان کی سواری گزری ان کی سجاوٹ ایران کی ثقافتی عظمت کی یاد تازہ کر رہی تھی۔ لوگوں کے گروہ صرف سڑکوں پر دو رویہ کھڑے تھے۔ بلکہ عمارتوں کی چھتیں بھی بھری نظر آتی تھیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ متعلقہ شاہراہیں کھچا کھچ بھری پڑی تھیں۔ آج تمام ایرانی کاروں کے اگلے شیشے پر پاکستان اور ایران کے جھنڈوں کی تصویریں چسپاں تھیں۔

آج تہران کے میئر ایک خاص تقریب میں باشندگان شہر کی طرف سے صدر پاکستان کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کریں گے۔ بعد میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کریں گے۔ پھر وہ تہران یونیورسٹی جائیں گے۔ جہاں انہیں ایک اعزازی ڈگری پیش کی جائے گی۔

شمال کی طرف سے شدید خطرہ

تہران ۱۰ نومبر۔ صدر ایوب نے کل تہران کے اخبار "کیہان" کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ تبت پر چینی قبضہ اور افغانستان میں سڑکوں کی تعمیر کی سرگرمیوں کے باعث شمال کی جانب سے شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

صدر نے کہا کہ آئندہ پانچ سال میں برصغیر پر حملہ ہو سکے گا اور نئے خطرے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ صدر نے بتایا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ حل ہونے کے قریب ہے اور بھارت سے مکمل مصالحت میں تنازعہ کشمیر کے حل کو آخری مرحلہ کی حیثیت حاصل ہوگی اور اس کے بعد ہی برصغیر کے مشترکہ دفاع کا مسئلہ طے کیا جا سکے گا۔

نیویارک ٹائمز سے صدر ناصر کا انٹرویو

قاہرہ ۱۰ نومبر۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز سے انٹرویو کے دوران متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے کہا ہے کہ اگر فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کو عملی جامہ پہنایا جائے تو مشرق وسطیٰ میں موجودہ کشیدگی کم ہو سکتی ہے۔

درخواست دعا

میری ہمشیرہ عزیزہ خورشید بیگم ثریا دو ہفتہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے۔ احباب کرام درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔

(منیر احمد پریس مین ربوہ)